

# THE MATTER OF THE AMBASSADOR'S BOOTS

A Tommy and Tuppence Mystery



مترجم : منظر حسین

*Agatha Christie*

# جوتے کا معمر

مصنف۔ اگاتھا کرسٹی

جرائم کا ایک ایسا سلسلہ جس میں نہ کوئی سراغ، نہ کوئی گواہ اور نہ ہی کوئی کمزوری، لیکن ایک ماہر جاسوس گینگ کے پیچھے پڑ چکا ہے۔ کیا وہ ان کی چالوں کو سمجھ پائے گا؟ یا خود شکار ہوگا!

مترجم: منظر حسین

<https://www.facebook.com/share/g/17gVK6Xocf/>

ٹینس نے کہا، 'میرے پیارے دوست، میرے پیارے دوست، 'اور ایک مکھن لگی ہوئی روٹی لہراتے ہوئے دکھائی۔  
ٹامی نے کچھ لمحے اس کی طرف دیکھا، پھر اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی اور اس نے آہستہ سے کہا۔ 'ہمیں بہت احتیاط سے کام کرنا ہوگا۔'  
'بالکل، 'ٹینس نے خوش ہو کر کہا۔ 'آپ نے درست سمجھا۔ میں ڈاکٹر فورچن ہوں اور آپ نگران افسر ہیں۔'  
'تم ریجنلڈ فورچن کیوں بن رہے ہو؟'

"در حقیقت، کیونکہ مجھے بہت سارا گرم مکھن جیسا محسوس ہو رہا ہے۔"

ٹامی نے کہا۔ یہ اس کا ایک اچھا پہلو ہے، لیکن ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو بار بار بجڑے ہوئے چہرے اور اضافی لاشیں دیکھنی پڑیں گی۔

اس پر ٹپنس نے ایک خط پھینک دیا۔ ٹامی کی آنکھیں حیرانی سے پھیل گئیں۔  
رینڈولف و لموٹ، امریکی سفیر۔ مجھے تجسس ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے۔  
ہم کل گیارہ بجے جانیں گے۔

مقررہ وقت پر، یعنی گیارہ بجے، مسٹر رینڈولف و لموٹ، ریاست ہائے متحدہ کے سفیر برائے کورٹ آف سینٹ جیمز، کو مسٹر بلنٹ کے دفتر میں بلایا گیا۔ انہوں نے گلا صاف کیا اور ایک محتاط انداز میں بات شروع کی۔

'میں آپ کے پاس آیا ہوں، مسٹر بلنٹ۔ ویسے، آپ خود مسٹر بلنٹ ہی ہیں جن سے میں بات کر رہا ہوں، ہیں نا؟'

'جی ہاں، ٹامی نے کہا۔ میں تھیوڈور بلنٹ ہوں، کمپنی کا سربراہ۔'

'مجھے ہمیشہ شعبے کے سربراہوں سے بات کرنا پسند ہے، مسٹر و لموٹ نے کہا۔ یہ زیادہ تسلی بخش ہوتا ہے۔ جیسے کہ میں کہنے والا تھا، مسٹر بلنٹ، یہ معاملہ مجھے بہت پریشان کر رہا ہے۔ اس میں ایسا کچھ نہیں کہ اسکاٹ لینڈ یارڈ کو اس پر پریشان کیا جائے۔ میں کسی طرح سے بھی نقصان میں نہیں ہوں، اور یہ شاید ایک معمولی غلطی کی وجہ سے ہوا ہے۔ لیکن پھر بھی، مجھے یہ سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ غلطی کیسے ہوئی۔ اس میں کوئی مجرمانہ بات نہیں ہے، لیکن میں بس یہ چاہتا ہوں کہ اسے ٹھیک کیا جائے۔ مجھے پاگل پن کی حد تک پریشانی ہوتی ہے کہ کسی بات کی وجہ اور پس منظر نہ سمجھ سکوں۔'

'جی ہاں، ٹامی نے کہا۔'

مسٹر و لموٹ نے آہستہ آہستہ اور تفصیل سے اپنی بات جاری رکھی، آخر کار ٹامی کو کسی طرح بات کرنے کا موقع ملا۔

جوتے کا مسمہ

جی ہاں، اس نے کہا، یہ ہے معاملہ۔ آپ ایک ہفتہ پہلے "لائسنر نو میڈک" سے آئے تھے۔ کسی نہ کسی وجہ سے آپ کا بیگ اور ایک اور شخص، مسٹر رالف ویسٹرہیم، جن کے ابتدائی حروف آپ جیسے ہی تھے، دونوں کا بیگ آپس میں بدل گیا۔ آپ نے مسٹر ویسٹرہیم کا بیگ لے لیا اور انہوں نے آپ کا لے لیا۔ مسٹر ویسٹرہیم نے فوراً غلطی کا پتہ چلایا، آپ کا بیگ ایمبسی بھیجا اور اپنا بیگ لے لیا۔ کیا میں ابھی تک درست ہوں؟

جی ہاں، یہ بالکل ویسا ہی ہوا جیسے آپ نے کہا۔ دونوں بیگ تقریباً ایک جیسے تھے اور چونکہ دونوں کے ابتدائی حروف R. W. ایک جیسے تھے، تو غلطی ہونا کوئی بڑی بات نہیں تھی۔ مجھے اس بات کا علم تب ہوا جب میرے خدمت گار نے مجھے اس غلطی کے بارے میں بتایا اور یہ بتایا کہ مسٹر ویسٹرہیم — وہ سینینٹر ہیں اور ایک ایسے شخص ہیں جن کی میں بہت عزت کرتا ہوں — انہوں نے اپنا بیگ واپس منگوا کر میرا بیگ واپس کیا۔

پھر مجھے نہیں سمجھ آتا۔

لیکن آپ سمجھیں گے۔ مسٹر بلنٹ۔ یہ تو صرف کہانی کا آغاز ہے۔

کل، جیسا کہ اتفاق ہوا، میری ملاقات سینینٹر ویسٹرہیم سے ہو گئی، اور میں نے مذاق کے طور پر اس معاملے کا ذکر کیا۔ مجھے بہت حیرانی ہوئی کہ وہ اس بات کو بالکل نہیں جانتے تھے کہ میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں، اور جب میں نے وضاحت کی، تو انہوں نے بالکل انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے غلطی سے میرا بیگ نہیں اٹھایا تھا۔ دراصل، ان کے سامان میں ایسا کوئی بیگ تھا ہی نہیں۔

کتنی عجیب بات ہے!

مسٹر بلنٹ، یہ واقعی ایک عجیب بات ہے۔ اس میں کوئی منطقی وجہ نہیں نظر آتی۔ اگر کوئی میرا بیگ چوری کرنا چاہتا، تو وہ یہ سب کچھ کرنے کے بجائے آسانی سے

جوتے کا مہمہ

چوری کر سکتا تھا۔ اور ویسے بھی، چوری نہیں ہوتی، بلکہ بیگ واپس کر دیا گیا۔ دوسری طرف، اگر یہ غلطی سے ہو گیا تھا، تو سینینٹر ویسٹر ہیم کا نام کیوں آیا؟ یہ واقعی پاگل پن کی بات ہے۔ لیکن صرف تجسس کی وجہ سے، میں اس کی حقیقت تک پہنچنا چاہتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ اس معاملے کو اتنا معمولی نہیں سمجھیں گے کہ اسے نظر انداز کر دیں؟ بالکل نہیں۔ یہ ایک دلچسپ چھوٹا مسئلہ ہے، جس کے بارے میں آپ کہتے ہیں کہ کئی سادہ وضاحتیں ہو سکتی ہیں، مگر پھر بھی پہلی نظر میں یہ الجھا ہوا لگتا ہے۔ سب سے پہلا سوال یہ ہے کہ اگر یہ تبدیلی تھی، تو اس کا مقصد کیا تھا؟ آپ کہتے ہیں کہ جب آپ کا بیگ واپس ملا، تو اس میں کچھ بھی غائب نہیں تھا؟

میرے ملازم کے مطابق کچھ بھی غائب نہیں تھا۔ وہ جانتا ہے۔

اس میں کیا تھا، اگر میں پوچھوں؟

زیادہ تر جوتے تھے۔

جوتے؟ ٹامی نے تھوڑا سا مایوس ہو کر کہا۔

ہاں، 'مسٹر ولوٹ' نے کہا۔ جوتے۔ عجیب نہیں؟

آپ مجھے معاف کریں گے، ٹامی نے کہا، لیکن کیا آپ نے اس میں کوئی خفیہ کاغذ یا کوئی ایسی چیز نہیں رکھی تھی جو جوتے کی اسٹریاڈی میں چھپائی ہو؟

سفیر اس سوال پر خوش نظر آئے۔

خفیہ سفارتکاری ابھی اتنی ترقی نہیں کر پائی، مجھے امید ہے۔

"صرف افسانے میں،" ٹامی نے مسکراتے ہوئے کہا اور تھوڑی سی معذرت کے

انداز میں۔ "لیکن دیکھیں، ہمیں کسی نہ کسی طرح اس بات کا حساب دینا ہوگا۔ بیگ لینے کے لیے کون آیا؟ دوسرا بیگ، یعنی میرا مطلب ہے؟"

جوتے کا معمر

"کہا جاتا ہے کہ وہ ویسٹر ہیم کے نوکروں میں سے ایک تھا۔ بالکل خاموش اور معمولی آدمی، جیسا کہ میں نے سنا ہے۔ میرے خدمت گار کو اس میں کچھ بھی مشکوک نہیں لگا۔"

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ اسے کھولا گیا تھا؟"  
'میں نہیں کہہ سکتا۔ مجھے لگتا ہے کہ نہیں۔ لیکن شاید آپ میرے خدمت گار سے کچھ سوالات کریں؟ وہ اس بارے میں مجھ سے زیادہ جانتا ہوگا۔'  
'میرے خیال میں یہی بہترین طریقہ ہوگا، مسٹر ولموٹ۔'  
سفیر نے ایک کارڈ پر کچھ لکھا اور ٹامی کو دے دیا۔  
'شاید آپ ایمبسی جا کر تحقیق کرنا چاہیں؟ اگر نہیں، تو میں اس شخص کو، جس کا نام رچرڈز ہے، یہاں بھجوا سکتا ہوں۔'

'نہیں، شکریہ مسٹر ولموٹ۔ میں ایمبسی جانا زیادہ پسند کروں گا۔'  
سفیر نے اٹھتے ہوئے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی۔

'ارے، مجھے ملاقات کے لیے دیر ہو جائے گی۔ خیر، خدا حافظ، مسٹر بلنٹ۔ میں یہ معاملہ آپ کے حوالے کرتا ہوں۔'

وہ جلدی سے چلا گیا۔ ٹامی نے ٹینسی کی طرف دیکھا، جو اپنے پیڈ پر موٹر مس رو بنسن کے کردار میں خاموشی سے کچھ لکھ رہی تھی۔

'کیا خیال ہے، پرانی دوست؟' اس نے پوچھا۔ 'کیا آپ کو، جیسا کہ بوڑھی خاتون نے کہا تھا، اس معاملے میں کوئی وجہ سمجھ آتی ہے؟'  
'بالکل نہیں،' ٹینسن نے خوشی سے جواب دیا۔

'زبردست! یہ کچھ نہ کچھ تو شروع ہے! یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کے پیچھے واقعی کچھ گہری بات ہے۔'  
'کیا آپ ایسا سمجھتے ہیں؟'

جوتے کا معمر

"یہ ایک عام طور پر تسلیم شدہ نظریہ ہے۔ یاد رکھیں، شرلاک ہومز اور وہ گہرائی جہاں مکھن پتوں میں گھس کر چھپ گیا تھا۔ میرا مطلب ہے، الٹ کر۔ مجھے ہمیشہ اس کیس کے بارے میں سب کچھ جاننے کی شدید خواہش رہی ہے۔ شاید ایک دن وائسن اس کیس کو اپنے نوٹ بک سے نکالے گا۔ پھر میں خوشی سے مرجاؤں گا۔"

لیکن ہمیں یہ کام شروع کرنا ہوگا۔

بالکل، 'ٹپنس' نے کہا۔ 'ویلموٹ صاحب تیز نہیں ہیں، لیکن سنجیدہ ضرور ہیں۔' "وہ مردوں کو جانتی ہیں،" ٹامی نے کہا۔ "یا شاید میں کہوں کہ وہ مردوں کو جانتا ہے۔ جب آپ ایک مرد جاسوس کا کردار اختیار کرتے ہیں تو یہ بہت الجھا دینے والا ہوتا ہے۔"

اُوہ، میرے پیارے دوست، میرے پیارے دوست! 'ٹپنس' کچھ زیادہ عمل کرنا ہے، اور تکرار تھوڑی کم۔ ایک کلاسک جملہ کو بہت زیادہ نہیں دہرایا جاسکتا، 'ٹپنس' نے وقار سے کہا۔ 'روٹی کھاؤ، ٹامی نے مہربانی سے کہا۔' 'صبح کے گیارہ بجے نہیں، شکریہ۔ یہ کیس بہت عجیب ہے۔ جوتے۔ آپ جانتے ہیں۔ جوتے کیوں؟

ٹامی نے کہا۔ تو، کیوں نہیں؟ 'یہ مناسب نہیں لگتا۔ جوتے۔' اس نے سر ہلایا۔ 'سب کچھ غلط ہے۔ کون دوسرے لوگوں کے جوتے چاہے گا؟ سارا معاملہ پاگل پن ہے۔' 'ممکن ہے کہ انہوں نے غلط بیگ اٹھالیا ہو، ٹامی نے تجویز کیا۔' 'یہ ممکن ہے۔ لیکن اگر وہ کاغذات کے پیچھے تھے، تو ایک پارسل کیس زیادہ مناسب ہوتا۔ کاغذات ہی وہ چیز ہیں جو آپ کو سفیروں کے بارے میں سوچنے پر مجبور کرتی ہیں۔'

جوتے کا معمر

‘جوتے پاؤں کے نشان دکھاتے ہیں، ٹامی نے سوچتے ہوئے کہا۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ ویلموٹ کے قدموں کے نشان چاہتے تھے؟’  
ٹپنس نے تجویز پر غور کیا، اور پھر سر ہلا دیا۔

‘یہ بالکل ناممکن لگتا ہے،’ اس نے کہا۔ ‘نہیں، میرا خیال ہے کہ ہمیں یہ ماننا چاہیے کہ جوتوں کا اس معاملے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔’

‘ٹھیک ہے،’ ٹامی نے ایک آہ بھر کر کہا، ‘اب ہمیں ان کے خدمت گار رچرڈز سے انٹرویو کرنا ہوگا۔ شاید وہ اس معمہ کی کچھ وضاحت دے سکے۔’

سفیر کا کارڈ دکھانے پر، ٹامی کو ایمبلیسی میں داخلے کی اجازت مل گئی، اور تھوڑی دیر بعد ایک کمزور نوجوان، جو آہستہ آہستہ بات کرتا تھا، آیا تاکہ گفتیش کی جاسکے۔

‘میں رچرڈز ہوں، سر۔ مسٹر ویلموٹ کا خدمت گار۔ میں نے سنا ہے کہ آپ مجھ سے کچھ سوالات کرنا چاہتے ہیں؟’

‘جی ہاں، رچرڈز۔ مسٹر ویلموٹ نے آج صبح مجھ سے ملاقات کی تھی، اور تجویز دی کہ میں آکر آپ سے کچھ سوالات کروں۔ یہ وہ معاملہ ہے جس میں بیگ شامل ہے۔’

‘مسٹر ویلموٹ اس بارے میں بہت پریشان تھے، میں جانتا ہوں، سر۔ مجھے نہیں سمجھ آتا کیوں، کیونکہ کوئی نقصان نہیں ہوا۔ میں نے اس شخص سے جو دوسرا بیگ لینے آیا تھا، یہ سمجھا کہ وہ سینینٹر ویسٹرہیم کا ہے، لیکن شاید میں غلط تھا۔’  
‘وہ شخص کیسا تھا؟’

‘درمیانہ عمر کا تھا۔ سفید بال۔ بہت اچھے طبقے کا شخص لگ رہا تھا، میں کہوں گا۔ بہت معزز۔ میں نے سنا تھا کہ وہ سینینٹر ویسٹرہیم کا خدمت گار تھا۔ اس نے مسٹر ویلموٹ کا بیگ رکھا اور دوسرا لے لیا۔’

‘کیا اس نے بیگ کھولا تھا؟’

‘کون سا، سر؟’



جوتے کا مسمہ

’میں وہی بیگ کہہ رہا ہوں جو آپ کشتی سے لائے تھے۔ لیکن میں دوسرے بیگ کے بارے میں بھی جاننا چاہوں گا۔ مسٹر ویلموٹ کا اپنا بیگ۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ کھولا گیا تھا؟‘

’میرے خیال میں نہیں، سر۔ وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسا میں نے کشتی پر بند کیا تھا۔ میرے خیال میں وہ صاحب۔ جو بھی وہ تھے۔ بس اس نے اسے کھولا، سمجھا کہ یہ ان کا نہیں ہے، اور پھر دوبارہ بند کر دیا۔‘

’کیا کچھ غائب تھا؟ کوئی چھوٹا سا سامان؟‘  
’مجھے نہیں لگتا، سر۔ دراصل، میں اس بارے میں بالکل پر اعتماد ہوں۔‘  
’اور اب دوسرے بیگ کا کیا حال تھا؟ کیا آپ نے اسے کھولنے کی کوشش کی تھی؟‘

’درحقیقت، سر، میں اسے کھول رہا تھا جب سینینٹر ویسٹرہیم کا آدمی آیا تھا۔ میں نے بس پٹے کھولے تھے۔‘

’کیا آپ نے اسے کھولا؟‘  
’ہم نے بس مل کر اسے کھولا تھا، سر، تاکہ اس بار کوئی غلطی نہ ہو۔ اس شخص نے کہا کہ سب ٹھیک ہے، اور پھر اس نے اسے دوبارہ بند کیا اور لے گیا۔‘  
’اس میں کیا تھا؟ جوتے بھی؟‘

’نہیں، سر، زیادہ تر ٹوائلٹ کے سامان تھے، مجھے لگتا ہے۔ میں نے ایک ٹن باتھ سالٹس دیکھا تھا۔‘  
’ٹامی نے اس تفتیش کو چھوڑ دیا۔‘

’کیا آپ نے کبھی اپنے مالک کے کپن میں ایسی کوئی چیز دیکھی ہے جس سے آپ کو شک ہو، جو کشتی پر ہو رہی ہو؟‘  
’اوہ، نہیں، سر۔‘

"کبھی کوئی ایسی چیز جس سے کچھ شک ہو؟"

"اور اس کا کیا مطلب تھا، یہ میں خود سوچ رہا ہوں،" اس نے مسکراہٹ کے ساتھ اپنے دل میں کہا۔ "کچھ مشکوک۔ صرف لفظ!"

لیکن سامنے کھڑا آدمی ہچکچایا۔

اب جب مجھے یاد آیا۔

ہاں، ٹامی نے خوشی سے کہا۔ کیا؟

مجھے نہیں لگتا کہ اس کا اس معاملے سے کوئی تعلق ہو سکتا ہے، لیکن ایک نوجوان خاتون تھی۔

ہاں؟ آپ کہہ رہے ہیں کہ ایک نوجوان خاتون تھی، وہ کیا کر رہی تھی؟

وہ بیہوش ہو گئی تھی، سر۔ بہت خوش مزاج نوجوان خاتون تھی۔ ان کا نام مس ایڈیلین اوہارا تھا۔ ایک نازک سی خاتون، زیادہ لمبی نہیں، سیاہ بالوں والی۔ بس تھوڑی سی غیر ملکی لگ رہی تھی۔

ہاں؟ ٹامی نے اور زیادہ جوش سے کہا۔

جیسا کہ میں کہہ رہا تھا، وہ بیہوش ہو گئی تھی۔ مسٹر ویلیوٹ کے کین کے باہر۔ اس نے مجھ سے ڈاکٹر کو بلانے کو کہا۔ میں نے اسے صوفے پر بٹھایا، اور پھر ڈاکٹر کو تلاش کرنے گیا۔

مجھے اسے تلاش کرنے میں کچھ وقت لگا، اور جب میں ڈاکٹر کو لے کر واپس آیا، تو وہ نوجوان خاتون تقریباً ٹھیک ہو چکی تھی۔

اوہ! ٹامی نے کہا۔

آپ نہیں سمجھتے، سر۔

یہ کہنا مشکل ہے کہ کیا سمجھنا چاہیے، ٹامی نے بے تاثر انداز میں کہا۔ کیا یہ مس اوہارا کیلی سفر کر رہی تھی؟

’ہاں، مجھے لگتا ہے کہ وہ اکیلی ہی تھی، سر۔‘  
 ’کیا آپ نے اسے اتارنے کے بعد نہیں دیکھا؟‘  
 ’نہیں، سر۔‘

’خوب، ٹامی نے ایک منٹ سوچنے کے بعد کہا، ’میرے خیال میں یہ سب کچھ تھا۔‘  
 ’شکریہ، رچرڈز۔‘  
 ’شکریہ، سر۔‘

ڈیوٹیاں بخنسی کے دفتر واپس آ کر، ٹامی نے رچرڈز کے ساتھ اپنی بات چیت ٹپنس کو سنائی، جس نے توجہ سے سنی۔  
 ’آپ کا کیا خیال ہے، ٹپنس؟‘

”اوہ، میرے پیارے دوست، ہم ڈاکٹروں کو ہمیشہ اچانک بے ہوشی پر شک ہوتا ہے! بہت ہی آسان ہو جاتی ہے۔ اور ایڈیلین اوہارا۔ بہت زیادہ شک لگتا ہے۔ وہ آئرلینڈ کی باشندہ، کیا آپ نہیں سمجھتے؟“

’آخر کار کچھ تو ہے۔ کیا آپ جانتی ہیں کہ میں کیا کرنے والا ہوں، ٹپنس؟ میں اس خاتون کے بارے میں اشتہار دوں گا۔‘  
 ’کیا؟‘

”ہاں، مس ایڈیلین اوہارا کے بارے میں کوئی بھی معلومات جو اس بات کا پتا دیتی ہو کہ وہ فلاں جہاز پر اور فلاں تاریخ کو سفر کر رہی تھی۔ اگر وہ اصلی ہیں تو وہ خود جواب دیں گی، یا کوئی شخص آگے آ کر ہمیں ان کے بارے میں معلومات دے سکتا ہے۔ ابھی تک، یہی واحد امید ہے جو ہمیں سراغ دے سکتی ہے۔“

’آپ اسے بھی چوکس کر دیں گے، یاد رکھیں۔‘  
 ’خوب، ٹامی نے کہا، ’انسان کو کچھ نہ کچھ خطرہ تو مول لینا پڑتا ہے۔‘

جوتے کا مسمہ

’میں ابھی تک اس بات کو سمجھ نہیں پا رہی،‘ ٹینس نے غصے سے کہا۔ ’اگر کچھ ڈاکو سفیر کا بیگ ایک یا دو گھنٹے کے لیے لے جائیں اور پھر واپس کر دیں، تو ان کو کیا فائدہ ہو سکتا ہے؟ سوائے اس کے کہ اگر اس میں کچھ کاغذات ہوں جو وہ نقل کرنا چاہتے ہوں، اور مسٹر ویلموٹ کہتے ہیں کہ ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔‘

ٹامی نے اسے غور سے دیکھا۔

’آپ یہ باتیں بہت اچھے طریقے سے سمجھاتی ہیں، ٹینس،‘ اس نے آخر کار کہا۔

’آپ نے مجھے ایک خیال دیا ہے۔‘

دو دن بعد ٹینس دوپہر کے کھانے کے لیے باہر تھی۔ ٹامی، جو مسٹر تھیوڈور بلنٹ کے دفتر میں اکیلا تھا، اپنے تازہ ترین تھرلر کو پڑھ رہا تھا۔ دفتر کا دروازہ کھلا اور البرٹ اندر آیا۔

’ایک نوجوان خاتون آپ سے ملنے آئی ہیں، سر۔ مس سیسلے مارچ۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ اشتہار کے جواب میں آئی ہیں۔‘

’انہیں فوراً اندر لاؤ،‘ ٹامی نے کہا، اور اپنی کتاب ایک دراز میں رکھ دی۔

دوسرے ہی لمحے میں، البرٹ نوجوان خاتون کو اندر لایا۔ ٹامی کے پاس اتنا وقت تھا کہ وہ دیکھ سکے کہ وہ سنہرے بالوں والی اور بہت خوبصورت تھی، تبھی ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا۔

جس دروازے سے البرٹ ابھی نکلا تھا، وہ اچانک زور سے کھل گیا۔ اندر ایک منظر تھا۔ ایک سانولا آدمی، جو ہسپانوی لگ رہا تھا، اور اس نے سرخ رنگ کی ٹائی پہنی ہوئی تھی۔ اس کے چہرے پر غصہ تھا اور اس کے ہاتھ میں چمکتا ہوا پستول تھا۔

’تو یہ ہے مسٹر بڑی باڈی بلنٹ کا دفتر،‘ اس نے بالکل درست انگریزی میں کہا۔

اس کی آواز گہری اور تیز تھی۔ ہاتھ اوپر کر فوراً—ورنہ میں گولی مار دوں گا۔‘

جوتے کا ممبر

یہ کوئی خالی دھمکی نہیں لگ رہی تھی۔ ٹامی نے فوراً اپنے ہاتھ اوپر کر لیے۔ لڑکی، جو دیوار کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی، خوف کے مارے ہانپتی ہوئی سانسیں لے رہی تھی۔

یہ نوجوان خاتون میرے ساتھ آنے گی، اس آدمی نے کہا۔ ہاں، تم آؤ گی، پیاری۔ تم نے مجھے پہلے کبھی نہیں دیکھا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں نہیں چاہتا کہ تم جیسی چھوٹی سی لڑکی میرے منصوبے خراب کرو۔ مجھے یاد آ رہا ہے کہ تم جہاز کے مسافروں میں سے ایک تھی۔ تم نے ضرور ان چیزوں میں جھانکا ہو گا جو تمہاری نہیں تھیں۔ لیکن مجھے یہ نہیں منظور کہ تم مسٹر بلنٹ کے دفتر آ کر کسی راز کو بے نقاب کرو۔ مسٹر بلنٹ بہت ہوشیار ہیں، اپنے خوبصورت اشتہارات کے ساتھ۔ لیکن اتفاق سے، میں اشتہار کے کالمز پر نظر رکھتا ہوں۔

"اسی طرح مجھے اس کے چھوٹے سے کھیل کا پتہ چلا۔"

"آپ میری توجہ بہت زیادہ حاصل کر رہے ہیں،" ٹامی نے کہا۔ "کیا آپ مزید نہیں بتائیں گے؟"

"چالاکی آپ کی مدد نہیں کرے گی، مسٹر بلنٹ۔ اب سے آپ پر نظر رکھی جائے گی۔ اس نفیث کو چھوڑ دیں، تو ہم آپ کو اکیلا چھوڑ دیں گے۔ ورنہ—خدا آپ کا حافظہ! موت فوراً آتی ہے ان لوگوں کے لیے جو ہمارے منصوبوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

ٹامی نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ اجنبی کے کندھے کے پیچھے اس طرح دیکھ رہا تھا جیسے کسی بھوت کو دیکھ رہا ہو۔

حقیقت میں وہ ایسی چیز دیکھ رہا تھا جس سے اسے کسی بھوت سے زیادہ خوف محسوس ہو رہا تھا۔ اب تک، اس نے البرٹ کو کھیل میں ایک اہم حصے کے طور پر نہیں سوچا تھا۔ اس نے یہ فرض کیا تھا کہ البرٹ پہلے ہی پراسرار اجنبی کے ہاتھوں نمٹ چکا

جوتے کا مسمہ

ہوگا۔ اگر اس نے البرٹ کے بارے میں کچھ سوچا بھی تھا، تو وہ اسے دفتر کے باہر کے کمرے میں قالین پر بے ہوش پڑا ہوا تصور کرتا تھا۔

اب وہ دیکھ رہا تھا کہ البرٹ معجزاتی طور پر اجنبی کی نظر سے بچ کر خود کو بچا چکا تھا۔ مگر پولیس کو بلانے کے بجائے، جیسے کہ برطانوی طریقے سے کیا جانا چاہیے تھا، البرٹ نے خود قدم اٹھایا۔ دروازہ اجنبی کے پیچھے خاموشی سے کھلا تھا، اور البرٹ دروازے کی چوکھٹ میں کھڑا تھا، جس کے گرد رسنے کا ایک پھندا تھا۔

ٹامی سے بے اختیار ایک آہ نکلی، مگر بہت دیر ہو چکی تھی۔ جوش سے بھرپور، البرٹ نے رسنے کا پھندا اجنبی کے سر پر ڈالا اور اسے پیچھے کی طرف گھسیٹ کر زمین پر گرا دیا۔

جو ہونا تھا، وہ ہوا۔ پستول کی آواز سنائی دی، اور ٹامی نے محسوس کیا کہ گولی اس کے کان کے قریب سے گزری اور پھر دیوار میں جا کر پھنس گئی۔

"میں نے پکڑ لیا ہے، سر،" البرٹ نے خوش ہو کر کہا، اس کی پیشانی پر فتح کا نشان تھا۔ "میں نے اسے رسنے سے پکڑ لیا ہے۔ میں نے اپنے فارغ وقت میں رسنے سے پکڑنے کی مشق کی تھی، سر۔ کیا آپ میری مدد کر سکتے ہیں؟ یہ بہت پر تشدد ہے۔"

ٹامی فوراً اپنے وفادار ساتھی کی مدد کے لیے دوڑ پڑا، اور ذہنی طور پر فیصلہ کیا کہ البرٹ کو اب کوئی فارغ وقت نہیں ملنا چاہیے۔

"تم بہت بے وقوف ہو،" اس نے کہا۔ "تم نے پولیس کو کیوں نہیں بلایا؟ تمہاری اس بے وقوف حرکت کی وجہ سے، وہ مجھے سر میں گولی مارنے کے بہت قریب تھا۔ باہ! میں نے کبھی اتنی قریبی موت سے بچنے کا تجربہ نہیں کیا۔"

"میں نے بالکل صحیح وقت پر اسے رسنے سے قابو کر لیا تھا،" البرٹ نے کہا، اس کا جوش بالکل کم نہیں ہوا تھا۔ "یہ حیران کن ہے کہ وہ لوگ میدانوں میں کیا کر سکتے ہیں، سر۔"

جوتے کا معمر

"بالکل،" ٹامی نے کہا، "لیکن ہم میدانوں میں نہیں ہیں۔ ہم ایک مہذب شہر میں ہیں۔ اور اب، میرے پیارے سر،" اس نے اپنے گرے ہوئے دشمن سے کہا، "ہم تمہارے ساتھ کیا کرنے والے ہیں؟"

اس کا واحد جواب غیر ملکی زبان میں گالیوں کا ایک طوفان تھا۔

"خاموش،" ٹامی نے کہا۔ "جو کچھ بھی آپ کہہ رہے ہیں، میں ایک لفظ بھی نہیں سمجھتا، لیکن مجھے یہ اچھی طرح سمجھ آ رہا ہے کہ یہ وہ زبان نہیں ہے جو کسی خاتون کے سامنے استعمال کی جانی چاہیے۔ آپ اسے معاف کر دیں گی، نہ؟ کیا آپ جانتی ہیں، مس۔ اس چھوٹے سے حادثے میں میں آپ کا نام پوچھنا بالکل بھول گیا ہوں؟"

"مارچ،" لڑکی نے کہا۔ وہ ابھی بھی لرز رہی تھی، لیکن اب وہ آگے بڑھ کر ٹامی کے قریب کھڑی ہو گئی، جو کہ ہارے ہوئے اجنبی کو دیکھ رہا تھا۔

"آپ اس کے ساتھ کیا کرنے والے ہیں؟"

"ابھی میں پولیس کو بلا سکتا ہوں،" البرٹ نے مدد کرتے ہوئے کہا۔

لیکن ٹامی، اوپر دیکھتے ہوئے، لڑکی کے سر کی ایک ہلکی سی نفی کی حرکت دیکھ کر فوراً سمجھ گیا اور اس کے مطابق عمل کیا۔

"ہم اسے اس بار معاف کر دیں گے،" اس نے کہا۔ "تاہم، مجھے خوشی ہوگی کہ اسے سیدھیوں سے نیچے دھکیلوں، بس یہ سکھانے کے لیے کہ ایک خاتون کے سامنے کس طرح برتاؤ کرنا چاہیے۔"

اس نے رستی ہٹائی، متاثرہ شخص کو کھڑا کیا اور اسے تیزی سے باہر کے دفتر کی طرف دھکیل دیا۔

ایک تیز آوازیں سنائی دیں، پھر ایک دھڑام کی آواز آئی۔ ٹامی واپس آیا، گلابی چہرے کے ساتھ مگر مسکراتا ہوا۔

لڑکی اسے گھور رہی تھی، اس کی آنکھیں پھیلی ہوئی تھیں۔

"کیا آپ نے اسے - تکلیف پہنچائی؟"

"مجھے امید ہے،" ٹامی نے کہا۔ "لیکن یہ لوگ عموماً چوٹ آنے سے پہلے ہی چیخنا شروع کر دیتے ہیں، اس لیے میں بالکل یقین سے نہیں کہہ سکتا۔ کیا ہم دوبارہ دفتر میں واپس آ کر اپنی بات چیت دوبارہ شروع کریں، مس مارچ؟ مجھے نہیں لگتا کہ ہمیں دوبارہ کوئی خلل پڑے گا۔"

"میں اپنا رستہ تیار رکھوں گا، سر، اگر ضرورت پڑے،" البرٹ نے مدد کی پیشکش کی۔ "اسے واپس رکھو،" ٹامی نے سخت لہجے میں کہا۔

وہ لڑکی کے پیچھے اندر کے دفتر میں آیا اور اپنی ڈیسک پر بیٹھ گیا، جبکہ وہ اس کے سامنے ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

"مجھے نہیں پتہ کہاں سے شروع کروں،" لڑکی نے کہا۔ "جیسا کہ آپ نے وہ آدمی کہتے سنا، میں جہاز کی مسافر تھی۔ وہ خاتون جس کا آپ نے اشتہار دیا تھا، مس اوہارا، وہ بھی جہاز پر موجود تھی۔"

"بالکل،" ٹامی نے کہا۔ "ہم یہ پہلے ہی جانتے ہیں لیکن مجھے شک ہے کہ آپ کو اس کے کشتی پر ہونے والے اعمال کے بارے میں کچھ علم ہوگا، ورنہ وہ رنگین شخصیت والا صاحب اتنی جلدی مداخلت کرنے کی کوشش نہ کرتا۔"

"میں آپ کو سب کچھ بتاؤں گی۔ امریکی سفیر بھی کشتی پر تھے۔ ایک دن جب میں ان کے کیمپ کے قریب سے گزر رہی تھی، میں نے اس عورت کو اندر دیکھا، اور وہ کچھ ایسا کر رہی تھی جو اتنا غیر معمولی تھا کہ میں رک کر دیکھنے لگی۔ اس کے ہاتھ میں ایک مرد کا جوتا تھا۔"

"جوتا؟" ٹامی نے جوش سے کہا۔ "مجھے افسوس ہے، مس مارچ، جاری رکھیے۔"

"ایک چھوٹی سی فیپنی کے ساتھ وہ جوتے کی لائننگ کو چاک کر رہی تھی۔ پھر وہ لگتا ہے کہ کچھ اندر دھکیل رہی تھی۔ ٹھیک اسی لمحے ڈاکٹر اور ایک اور شخص راہداری سے



جوتے کا مسمہ

گزرے، اور فوراً ہی وہ صوفے پر واپس گر کر کراہنے لگی۔ میں نے انتظار کیا، اور جو کچھ کہا جا رہا تھا، اس سے مجھے یہ سمجھ آیا کہ وہ بے ہوش ہونے کا بہانہ کر رہی تھی۔ میں کہہ رہی ہوں کہ بہانہ — کیونکہ جب میں نے پہلی بار اسے دیکھا، وہ بالکل بھی ایسا کچھ محسوس نہیں کر رہی تھی۔ "ٹامی نے سر ہلایا۔

"پھر؟"

"مجھے اگلا حصہ بتانے میں کچھ مشکل ہو رہی ہے۔ میں — تجسس سے بھرپور۔ اور پھر، میں نے فضول کتابیں پڑھ رکھی تھیں، اور مجھے خیال آیا کہ شاید اس نے مسٹر ویلموٹ کے بوٹ میں بم یا زہریلی سوئی یا کچھ ایسا ہی چھپا یا ہو۔ مجھے پتا ہے کہ یہ احمقانہ بات ہے — لیکن میں نے ایسا ہی سوچا۔ بہر حال، اگلی بار جب میں اس خالی کین کے قریب سے گزری، میں اندر جا کر جوتے کا معائنہ کرنے لگی۔ میں نے اس کے اندر کی لائینگ سے ایک کاغذ کی ٹکڑی نکالی۔ جیسے ہی وہ میرے ہاتھ میں آیا، میں نے ملاج کی آواز سنی، اور جلدی سے باہر نکلی تاکہ پکڑی نہ جاسکوں۔ مڑ کر دیکھا تو کاغذ کا ٹکڑا ابھی بھی میرے ہاتھ میں تھا۔ جب میں اپنے کین میں پہنچی تو میں نے اسے دیکھا۔ مسٹر بلنٹ، وہ کچھ نہیں تھا سوائے بائبل کی آیات کے۔"

"بائبل کی آیات؟" ٹامی نے انتہائی دلچسپی سے کہا۔

"کم از کم اس وقت میں نے ایسا ہی سوچا تھا۔ میں اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی، لیکن مجھے لگا شاید یہ کسی مذہبی جنونی کا کام ہے۔ بہر حال، میں نے نہیں سمجھا کہ اسے واپس رکھنا ضروری ہے۔ میں نے اسے بغیر زیادہ سوچے سمجھے رکھ لیا، یہاں تک کہ کل جب میں نے اسے اپنے چھوٹے بھتیجے کے لیے کشتی بنانے کے لیے استعمال کیا تاکہ وہ اپنے ہاتھ ٹب میں اسے چلائے۔ جیسے ہی کاغذ گیلیا ہوا، میں نے اس پر ایک عجیب سا ڈیزائن ابھرتا ہوا دیکھا۔ میں نے فوراً اسے ہاتھ ٹب سے نکالا اور دوبارہ پھیلایا۔ پانی

جوتے کا مسمہ

نے چھپے ہوئے پیغام کو ظاہر کر دیا تھا۔ یہ ایک قسم کا نقشہ تھا اور ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی بندرگاہ کا مرکز ہو۔ اس کے فوراً بعد ہی میں نے آپ کا اشتہار پڑھا۔ "ٹامی اچانک اپنی کرسی سے اٹھا۔

"لیکن یہ بہت ضروری ہے۔ اب مجھے سب کچھ سمجھ آ گیا ہے۔ وہ نقشہ شاید کسی اہم بندرگاہ کے دفاع کا منصوبہ ہوگا۔ اس عورت نے یہ چڑایا تھا۔ وہ خوفزدہ تھی کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے، اور اپنے سامان میں چھپانے کی بجائے اس نے ایک خفیہ جگہ بنا لی۔ پھر اس نے وہ بیگ حاصل کیا جس میں جوتے رکھے تھے۔ بس یہ جاننے کے لیے کہ کاغذ غائب ہو چکا تھا۔ بتائیں، مس مارچ، کیا آپ وہ کاغذ اپنے ساتھ لائی ہیں؟" لڑکی نے سر ہلایا۔

"یہ میرے کام کی جگہ پر ہے۔ میں بانڈ اسٹریٹ میں ایک بیوٹی پارلر چلاتی ہوں۔ میں دراصل نیویارک میں قدرتی پودے سے بنے 'مصنوعات کی ایجنٹ' ہوں۔ اس لیے میں وہاں گئی تھی۔ مجھے لگا کہ کاغذ اہم ہو سکتا ہے، تو میں نے اسے سیف میں بند کر دیا تھا اور باہر آنے سے پہلے اس کو محفوظ کر لیا تھا۔ کیا اسکاٹ لینڈیارد کو اس کے بارے میں نہیں جانا چاہیے؟" "ہاں، بالکل۔"

"پھر کیا ہم وہاں جا کر کاغذ نکال کر سیدھا اسکاٹ لینڈیارد لے جائیں؟" "آج دوپہر میں بہت مصروف ہوں،" ٹامی نے اپنے پیشہ ورانہ انداز میں کہا اور اپنی گھڑی دیکھی۔ "لندن کے بشپ نے مجھے ایک کیس لینے کے لیے کہا ہے۔ یہ ایک دلچسپ مسئلہ ہے جس میں کچھ مذہبی پوشاک والے اور دو نگران شامل ہیں۔" "پھر اس صورت میں،" مس مارچ نے اٹھتے ہوئے کہا، "میں اکیلی ہی جاؤں گی۔" ٹامی نے احتجاجاً ایک ہاتھ اٹھایا۔

جوتے کا مسمہ

"جیسا کہ میں کہنے والا تھا،" اس نے کہا، "بشپ کو انتظار کرنا ہوگا۔ میں البرٹ کے ساتھ کچھ باتیں چھوڑ کر جاؤں گا۔ مجھے یقین ہے، مس مارچ، کہ جب تک وہ کاغذ اسکاٹ لینڈیارد میں محفوظ طور پر جمع نہیں ہو جاتا، آپ خطرے میں ہیں۔"

"کیا آپ ایسا سمجھتے ہیں؟" لڑکی نے شک سے کہا۔

"مجھے نہیں لگتا، میں یقین سے کہہ سکتا ہوں۔ معاف کیجیے گا۔" اس نے اپنے سامنے پیڈ پر کچھ لکھا، پھر وہ صفحہ پھاڑ کر مڑھ لیا۔

اپنی ٹوپی اور جھڑی اٹھاتے ہوئے، اس نے لڑکی کو اشارہ کیا کہ وہ اس کے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہے۔ باہر کے دفتر میں اس نے مروڑا ہوا کاغذ البرٹ کو دے دیا۔

"مجھے ایک فوری کیس پر جانا ہے۔ اگر وہ آئے تو اس کو بتا دینا کہ میں نکلا ہوں۔ یہ ہیں میرے نوٹس، مس ٹپنس کے لیے کیس کے بارے میں۔"

"بہت اچھا، سر،" البرٹ نے جوش سے کہا۔ "اور دو شیزہ کے موتی کہاں جائیں گے؟"

ٹامی نے چہچہراتے ہوئے ہاتھ ہلایا۔

"اسے بھی انتظار کرنا ہوگا۔"

وہ اور مس مارچ باہر نکلے۔ سیزھیوں کے درمیان میں وہ ٹپنس سے ٹکرا گئے جو اوپر آ رہی تھی۔ ٹامی نے تیز آواز میں کہا: "اب دیر ہو گئی، مس ٹپنس۔ میں ایک اہم کیس پر جا رہا ہوں۔"

ٹپنس سیزھیوں پر رک گئی اور انہیں گھور کر دیکھا۔ پھر آنکھیں اٹھا کر وہ اوپر دفتر کی طرف چلی گئی۔

جب وہ دونوں سڑک پر پہنچے، ایک ٹیکسی ان کے قریب آ کر رکی۔ ٹامی نے اسے بلایا، لیکن پھر اپنا خیال بدلا۔ "کیا آپ اچھی طرح چل سکتی ہیں، مس مارچ؟" اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"ہاں، کیوں؟ ہمیں ٹیکسی نہیں لینا چاہیے؟ یہ بے وقوفی ہوگی۔"

"شاید آپ نے نوٹس نہیں کیا، لیکن اس ٹیکسی ڈرائیور نے ابھی تھوڑی دیر پہلے کسی سواری کو انکار کیا ہے۔ وہ ہمارے انتظار میں تھا۔ آپ کے دشمن ہمارا پیچھا کر رہے ہیں۔ اگر آپ کو اعتراض نہ ہو تو بہتر ہوگا کہ ہم بانڈاسٹریٹ تک پیدل چلیں۔ ہجوم والی سڑکوں پر وہ ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔"

"ٹھیک ہے،" لڑکی نے تھوڑا ہچکچاتے ہوئے کہا۔

وہ مغرب کی طرف چلنے لگے۔ جیسے ٹامی نے کہا تھا، سڑکوں پر بہت بھیڑ تھی، اور آگے بڑھنا سست تھا۔ ٹامی نے ہمیشہ نظر رکھی۔ کبھی بجھار اس نے لڑکی کو اشارے سے ایک طرف کھینچ لیا، حالانکہ لڑکی نے خود کچھ مشکوک نہیں دیکھا تھا۔

اچانک ٹامی نے اس پر نظر ڈالی اور اسے محسوس ہوا کہ اسے تھوڑا پھٹتا ہوا رہا ہے۔ "مجھے لگتا ہے آپ بہت تھکی ہوئی لگ رہی ہیں۔ وہ رکا۔ اس جگہ پر آکر ایک اچھی سی کافی کا کپ پی لیں۔ مجھے لگتا ہے آپ برانڈی کا ایک گھونٹ بھی نہیں پئیں گی۔" لڑکی نے ہنستے ہوئے سر ہلایا۔

"پھر کافی ہی ٹھیک رہے گی،" ٹامی نے کہا۔ "مجھے لگتا ہے ہم یہ خطرہ لے سکتے ہیں کہ یہ زہر نہیں ہوگی۔"

کافی پینے کے بعد وہ تیز قدموں سے چلنے لگے۔

"مجھے لگتا ہے ہم نے انہیں پیچھے چھوڑ دیا ہے،" ٹامی نے اپنے کندھے پر نظر ڈالی۔ سائیکلیمین لیڈ بانڈاسٹریٹ میں ایک چھوٹی سی دکان تھی، جس کی کھڑکی میں ہلکے گلابی رنگ کے پردے تھے، اور ایک یا دو جار میں چہرے کی کریم اور صابن کا ٹکڑا رکھا ہوا تھا۔

سیسلی مارچ دکان میں داخل ہوئی، اور ٹامی اس کے پیچھے آیا۔ اندر کا منظر بہت چھوٹا تھا۔ بائیں طرف ایک شیشے کا کاؤنٹر تھا جس پر ٹوائلٹ کی تیاریوں کی اشیاء رکھی ہوئی

جوتے کا مہمہ

تھیں۔ اس کاؤنٹر کے پیچھے ایک درمیانی عمر کی عورت کھڑی تھی جس کے سفید بال تھے اور اس کی رنگت بہت خوبصورت تھی۔ اس عورت نے سیشلی مارچ کا استقبال سر ہلا کر کیا اور پھر اپنے گاہک سے بات کرتی رہی جبے وہ سروس دے رہی تھی۔

وہ گاہک ایک چھوٹی سی سانولی عورت تھی۔ اس کی پیٹھ ان کی طرف تھی اور اس کا چہرہ نہیں دکھ رہا تھا۔ وہ آہستہ اور مشکل انگریزی میں بات کر رہی تھی۔ دائیں طرف ایک صوفہ اور کچھ کرسیاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر ایک میز پر کچھ رسالے پڑے ہوئے تھے۔ یہاں دو مرد بیٹھے ہوئے تھے — غالباً بور ہو چکے شوہر جو اپنی بیویوں کا انتظار کر رہے تھے۔

سیشلی مارچ سیدھا ایک دروازے سے گزر گئی جو کمرے کے آخر میں تھا اور اس نے دروازہ تھوڑا کھلا رکھا تاکہ ٹامی اس کے پیچھے آ سکے۔ جیسے ہی وہ اندر آیا، خاتون گاہک نے کہا، "آہ، مگر مجھے لگتا ہے کہ یہ میرے کسی دوست کا ساتھ ہے،" اور وہ ان کے پیچھے دوڑتے ہوئے دروازے میں اپنا پاؤں ڈال کر اس کے بند ہونے کو روک دیا۔ اسی وقت دونوں مرد بھی اٹھ کر کھڑے ہوئے۔ ایک نے خاتون کا پیچھا کیا اور دروازے سے گزر گیا، جبکہ دوسرا دکان کی ملازمہ کی طرف بڑھا اور اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا تاکہ وہ چیخ نہ سکے۔

اس دوران، دروازے کے دوسری طرف حالات تیزی سے بدلنے لگے۔ جیسے ہی ٹامی اندر آیا، اس کے سر پر ایک کپڑا پھینکا گیا اور ایک بدبو نے اس کی ناک کو متاثر کیا۔ لیکن فوراً ہی وہ کپڑا کھینچ کر ہٹا دیا گیا، اور ایک عورت کی چیخ سنائی دی۔

ٹامی نے تھوڑی دیر کے لیے آنکھیں جھپکائیں اور کھانسی کی جب اس نے سامنے کا منظر دیکھا۔ اس کے دائیں طرف وہ پراسرار اجنبی کھڑا تھا جس سے کچھ گھنٹے پہلے وہ ملا تھا، اور اس مرد کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگانے والا دکان کے کمرے کا وہ بور آدمی تھا۔ اس کے سامنے سیشلی مارچ بے فائدہ کوشش کر رہی تھی کہ خود کو آزاد کرے،

جوتے کا مسمہ

جبکہ دکان کی گاہک نے اسے مضبوطی سے پکڑ رکھا تھا۔ جیسے ہی اس خاتون نے اپنا سر موڑا اور اس کا نقاب کھل کر گر گیا، ٹپنس کی معروف شکل سامنے آئی۔

"شاباش، ٹپنس،" ٹامی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔ "مجھے تمہاری مدد کرنے دو۔ میں اگر تمہاری جگہ ہوتا تو جدوجہد نہ کرتا، مس اوہارا۔ یا پھر کیا تمہیں مس مارچ پکارنا زیادہ پسند ہے؟"

"یہ انسپکٹر گریس ہیں، ٹامی،" ٹپنس نے کہا۔ "جب میں نے وہ نوٹ پڑھا جو آپ نے چھوڑا تھا، تو فوراً میں نے اسکاٹ لینڈ یارڈ کو فون کیا، اور انسپکٹر گریس اور ایک اور آدمی باہر یہاں مجھ سے ملے۔"

"اس شخص کو پکڑ کر بہت خوشی ہوئی،" انسپکٹر نے کہا، اور اپنے قیدی کی طرف اشارہ کیا۔ "یہ بہت مطلوب تھا، لیکن ہمیں کبھی بھی یہاں شک کرنے کا موقع نہیں ملا۔ ہم نے تو اسے ایک اصل بیوٹی پارلر سمجھا تھا۔"

"دیکھیں،" ٹامی نے احتیاط سے سمجھایا، "ہمیں ہمیشہ احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے! کوئی بھی شخص کیوں سفیر کا بیگ ایک گھنٹے کے لیے چاہے گا؟ میں اس سوال کو الٹا کرتا ہوں۔ فرض کریں کہ دوسرا بیگ اہم تھا۔ کسی نے چاہا کہ وہ بیگ سفیر کے پاس ایک گھنٹے کے لیے ہو۔ یہ بہت اہم سوال ہے! سفارتی سامان کسٹمز کی جانچ پڑتال سے نہیں گزرتا۔ واضح طور پر اسمگلنگ ہو رہی تھی۔ لیکن اسمگلنگ کیا؟ کچھ بھی بہت بھاری نہیں۔ فوراً مجھے منشیات کا خیال آیا۔ پھر وہ رنگین تماشہ میرے دفتر میں پیش آیا۔ انہوں نے میرا اشتہار دیکھا تھا اور مجھے دھوکا دینے کی کوشش کی۔ یا اگر وہ ناکام ہوتے تو مجھے مکمل طور پر راستے سے ہٹا دینا چاہتے تھے۔ لیکن ایک بات مجھے یاد آئی جب البرٹ نے اپنا رستہ دکھایا۔ اس خوبصورت خاتون کی آنکھوں میں جو حیرانی تھی، وہ اس کے کردار سے میل نہیں کھاتی تھی۔ اجنبی کا حملہ میرے شک کو درست ثابت کرنے کے لیے تھا۔ میں نے پوری ایمانداری سے ایک سادہ جاسوس کا کردار ادا کیا

جوتے کا معمر

— اس کی قدرے ناقابل یقین کہانی پر یقین کیا اور اسے مجھے یہاں لانے کی اجازت دی، اس دوران میں نے صورتحال کو پوری طرح کنٹرول کرنے کے لیے تمام ہدایات کرنا چھوڑ دیں۔ مختلف بہانوں سے میں نے ہماری آمد کو تاخیر کا شکار کیا، تاکہ آپ کو کافی وقت مل سکے۔ "

سیسل مارچ اس کو سنگ دل انداز میں دیکھ رہی تھی۔

"آپ پاگل ہیں۔ آپ یہاں کیا تلاش کرنے کی توقع رکھتے ہیں؟"

"یہ یاد رکھتے ہوئے کہ رچرڈز نے ہاتھ سالٹس کا ایک ٹن دیکھا تھا، آپ اس ہاتھ سالٹس سے شروع کرنے کے بارے میں کیا کہتے ہیں، انسپکٹر؟"

"بہت اچھا خیال ہے، سر۔"

اس نے ایک خوبصورت گلابی ٹن اٹھایا اور اسے میز پر الٹ دیا۔ لڑکی ہنسی۔

"حقیقی کرسل، ہے نا؟" ٹامی نے کہا۔ "سوڈا کاربونیٹ سے زیادہ مہلک کچھ

نہیں؟"

"تجوری کو کھول کر دیکھیں،" ٹپنس نے مشورہ دیا۔

کونے میں ایک چھوٹی سی دیوار کے اندر تجوری تھی جس کا تالا چابی سے لگا ہوا تھا۔ ٹامی نے اسے کھولا اور خوشی سے شور مچایا۔ تجوری کا پچھلا حصہ دیوار میں ایک بڑی جگہ پر کھل گیا، اور وہ جگہ ہاتھ سالٹس کے ٹن سے بھری ہوئی تھی۔ ان کی پوری قطاریں تھیں۔ اس نے ایک ٹن نکالا اور ڈھکن اٹھایا۔ اوپر وہی گلابی کرسل تھے، لیکن نیچے ایک نرم سفید پاؤڈر تھا۔

انسپکٹر نے ایک آہ بھری۔

"آپ نے پکڑ لیا، سر۔ دس میں سے ایک ٹن خالص کوکین سے بھرا ہوا ہے۔ ہم جانتے تھے کہ یہاں کہیں ویسٹ اینڈ کے قریب ایک سپلائی کرنے کا علاقہ ہے، لیکن ہمیں اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا۔ یہ آپ کی بڑی کامیابی ہے، سر۔"

جوتے کا معمر

"بلنٹ کے ہوشیار ڈیٹیکٹوز کے لیے ایک زبردست کامیابی ہے،" ٹامی نے ٹپنس سے کہا، جیسے ہی وہ دونوں سڑک پر باہر نکلے۔ "یہ بڑی بات ہے کہ آپ شادی شدہ ہیں۔ آپ کی مسلسل تعلیم نے آخر کار مجھے پیرو آکسائیڈ کے بارے میں پہچاننا سکھا دیا۔ سنہری بال وہی اصلی ہونا چاہیے تاکہ مجھے بے وقوف بنا سکے۔ ہم سفیر کو ایک کاروباری خط لکھیں گے، جس میں اسے آگاہ کریں گے کہ معاملہ ٹھیک طرح سے حل ہو گیا ہے۔ اور اب، میرے دوست، چائے کا کیا خیال ہے، اور بہت ساری گرم مکھن لگی روٹی؟"

اختتام۔۔۔۔۔



## پیش لفظ

اگاتھا کرسٹی (Agatha Christie) ایک مشہور برطانوی مصنفہ تھیں جنہیں "کرائم فکشن کی ملکہ" کے نام سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی میں بہت سی مشکلات کا سامنا کیا، لیکن ان کی تحریریں ہمیشہ مقبول رہیں۔ انہوں نے لاتعداد ناولز، کہانیوں کے مجموعے اور متعدد ڈرامے لکھے۔ ان کے ناولز پر متعدد فلمیں، ٹی وی شوز اور تھیٹر ڈرامے بن چکے ہیں۔ ان کی تحریریں کرائم فکشن کے شعبے میں ایک معیار سمجھی جاتی ہے۔

یہ کہانی ایک بین الاقوامی گینگ کی ہے جو اپنے جرائم میں انتہائی ماہر ہے، جو دنیا بھر میں غیر قانونی اسمگلنگ انتہائی منصوبہ بندی سے کرتا ہے کہ کسی بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے کو ان کا سراغ نہیں ملتا۔

اس نایاب اور ناکردہ تراجم کو مظہر حسین نے وہی مغربی انداز و فخر کے ساتھ رقم کیا۔ یہ شاہکار اردو زبان میں پہلی بار منظر عام پر آ رہا ہے، وہی جادوئی انداز، وہی تحریر کی نفاست اور کہانی کا معمر جو اگاتھا کرسٹی کی پہچان ہے۔ اب اردو قارئین کے لیے بھی ایک نایاب تجربہ ہوگا۔

مترجم : مظہر حسین

ایم اے (بین الاقوامی تعلقات)

0312-2433707